مغربی پاکستان مالیاتی قانون، سال1962۔

(مغربی پاکستان کا قانون نمبر1 سال1962)

مواد۔

دیباچہ۔

دفعات۔

1۔ مختصر عنوان اور آغاز۔

2۔ تعریفات۔

3۔خاص ضلعوں میں زرعی آمدنی پر سرچارج۔

4۔زرعی آمدنی پر خراج کا نفاذ۔

5۔خاص ضلعوں میں زرعی آمدنی محصول پر زیادہ رقم وصول کرنا۔

6۔سرکاری کاغذ میں اضافہ کرنا۔

7۔سنیماؤں پر محصول۔

8۔تفریحی محصول۔

9۔کام پیشہ وغیرہ پر محصول۔

10۔تجارت، درآمدات اور برآمدات کے پروانوں پر محصول۔

11۔موٹر گاڑیوں پر محصول۔

12۔ریل گاڑی کے کرایہ اوروزن پر محصول۔

13۔روڈ کے ذریعے لائے گئے سامان کے بوجھ پر چنگی۔

14۔اندرون ملک پانی پر چھڑتے ہوئے جہازوں پر چنگی۔

15۔کرایہ پر اوراندرونی ملک کشتی کے ذریعے سامان کی نقل وحمل پر چنگی۔

16۔بازی پر محصول۔

17۔ سزائیں۔

18۔ بجلی کی ڈیوٹی کی تنسیخ۔

19۔ موجودہ قوانین کا نفاذ۔

20۔ قانون کی ترمیم اور تبدیلی کا اختیار۔

21۔ضوابط بنانے کا اختیار۔

پہلی جدول۔

دوسری جدول۔

تیسری جدول۔

چوتھی جدول۔

پانچواں جدول۔

مغربی پاکستان مالیاتی قانون سال1964.
(مغربی پاکستان قانون نمبر1 سال1962)

[تاریخ: 6 جولائی, سال1962۔]

ایک قانون

مغربی پاکستان میں خاص محصول اور چنگی کا اجراء، نفاذ اور منسوخی۔

دیباچہ

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے، کہ صوبہ مغربی پاکستان میں مختلف محصولات اور فرائض کی اجراء، نفاذ اور خاتمہ۔

مندرذیل طور پر اس کی قانون سازی کی گئی ہے——

مختصر عنوان اور آغاز:-

1۔(1) اس قانون کو مغربی پاکستان مالیاتی قانون، سال 1962 کہا جاسکتا ہے۔

2) یہ جولائی کے پہلے دن، سال 1962 سے نافذ العمل ہو گا۔

3) بجز اس کے کہ یہاں کہیں اور طرح سے متعین ہو، یہ قانون ماسوائے قبائیلی علاقہ جات کے جملہ [1] [صوبہ خیبر پختونخواہ] پر نافذ ہو گا۔

تعریفات:

2. اس قانون میں :-

(ا) زرعی سال کا مطلب ہے زرعی سال جیسے پنجاب مال گزاری قانون سال 1887 میں تعریف کی گئی ہے (ایکٹ نمبر 17 سال 1887)؛

(ب) حکومت کا مطلب ہے [2] [خیبر پختونخواہ] کی حکومت ہے۔

[3][(ت)☆☆☆]

3۔[4][3 ☆☆☆]

زرعی آمدنی پر محصول کا نفاذ:

4. (1) تکمیلی خراج صوبہ میں جملہ زمین پر [5](☆☆☆) اس زمین کے متعلق قابل ادائیگی آمدنی کے 25 فیصد کے حساب میں نافذ ہو گا۔

---

1 دفعہ 1 میں ذیلی دفعہ 3 اور دفعہ 2 جزب، الفاظ مغربی پاکستان، الفاظ شمال مغربی صوبہ کی تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف لاز آرڈر، سال 1975 اور دوبارہ تبدیلی بذریعہ ایکٹ نمبر 4 سال 2011۔

2۔ دفعہ ذیلی دفعہ 3 میں اور، دفعہ 2 جزب میں، الفاظ مغربی پاکستان، الفاظ شمال مغربی صوبہ کی تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف لاء حکم سال 1975 اور دوبارہ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 4 سال 2011۔

3۔ دفعہ 2 میں جزت اور دفعہ 3 کی منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف حکم سال 1975۔

4 دفعہ 2 میں جزت اور دفعہ 3 کی منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ اڈاپٹیشن آف حکم سال 1975۔

5 اس الفاظ کی منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ اے ایل او۔

(2) وہ شخص جو زرعی آمدنی کے ادائیگی کے لیے ذمہ دار ہو خراج کی ادائیگی کریں گا۔

تشریح:- اس دفعہ میں **زمین"** کا مطلب ہے زرعی آمدنی کے لیے تشخیص کردہ زمین اور بشمول زمین کسی جگہ زرعی آمدنی کے جملہ یا حصہ میں واپس یا حوالہ کرنے کے لیے قابل مصلحت ہو، جاری کیا جا چکا ہو۔

(3) حکومت بذریعہ اعلامیہ، کسی درجہ کے اشخاص کو خراج کے جملہ یا کسی حصہ کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دے سکتا ہے یا کسی درجہ کے زمین پر قابل محصول خراج کے شرح میں کمی کر تا ہے۔

(4) زرعی آمدنی کے بنیاد پر نافذ العمل خراج کو وقتاً فوقتاً حکومت کے ذریعے سے مرتب شدہ طریقے میں بذریعہ آئین، ضوابط یا احکام زرعی آمدنی کے تشخیص، جمع اور وصولی کے لیے تشخیص، جمع اور وصول کیا جائے گا۔

خاص ضلعوں میں زرعی آمدنی پر سرچارج:

5۔(1) ادھر ہر مالک زمین سے جس کو ضلع بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ، پشاور میں زرعی آمدنی محصول تشخیص کیا گیا۔ [1](☆☆☆) زرعی آمدنی پر قابل ادائیگی سال 62-1961 میں اس قانون کی دوسری جدول میں متعین شرح میں بطور سرچارج زرعی آمدنی محصول پر اضافی رقم نافذ اور جمع کیا جائے گا۔

(2) [2][خیبر پختونخواہ] زرعی آمدنی محصول قانون سال 1948 ([3] [خیبر پختونخواہ] قانون نمبر 17 سال 1948) کے دفعات، [4] [☆☆☆] اس قدر بغید جس طرح لاگو ہو سکے اسی دفعہ کے تحت نافذ سرچارج کے تشخیص، جمع اور وصولی کرے گا۔

سٹیمپ ڈیوٹی میں اضافہ :-

6. سٹیمپ ایکٹ، سال 1899 کے جدول 1 (قانون نمبر ii سال 1899)

30 جون، سال 1963 تک اسی طرح نافذ ہو گا۔

(اَ) آرٹیکل 1 میں پہلی اور دوسری کالم میں اندراج کے لیے، مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی تھی

1، دفعہ 5 کے ذیلی دفعہ 1 میں الفاظ کیمبل پور، ڈیرہ غازی خان، گوجرات، جہلم، جنگ لاہور، لائل پور، میاں والی، مونٹ گومری، ملتان، مظفر گڑھ، راولپنڈی، سرگودھا، سیخوپورہ اور سیالکوٹ کی منسوخی بذریعہ شمال مغربی سرحدی صوبہ اڈاپٹیشن آف لاز حکم، 1975۔

2، تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر 4 سال 2011۔

3، تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر 4 سال 2011۔

4، ذیلی دفعہ 2 میں الفاظ اور پنجاب، ایکٹ نمبر 16 سال 1951 کی منسوخی بذریعہ اڈاپٹیشن آف لاز حکم سال 1975۔

یعنی 25 روپے سے زیادہ رقم یا مالیت میں ادھار کی رسید جو کہ قرضدار کا لکھا گیا ہو یا دستخط کیا گیا ہو، یا قرض دار کی طرف سے جو اس قرض کی کتاب میں اندراج کا گواہی پیش کرے (سوائے بینک کی کتاب) یا ایک علیحدہ کاغذ کے ٹکٹ پر جو کہ اس کتاب یا کاغذ پر قرض دینے والے کے قبضہ میں رہے؛

بشرط یہ کہ اس رسید میں قرض دینے کا کوئی وعدہ یا سود کی ادائیگی کا کوئی شرط یا کسی سامان یا دیگر جائیداد کی سپردگی شامل نہ ہو———

(i) اگر رقم یا مالیت 100 روپے سے زیادہ نہ ہو۔ 12 پیسے۔

(ii) دیگر معاملات میں۔ 25 پیسے؛

(ب) دفعہ 53 میں ماسوائے پہلے اور دوسرے خانوں میں، مستثنیٰ اندراج کے لیے مندرجہ ذیل کو تبدیل کیا گیا۔

رسید:

جس طرح دفعہ 2 ذیلی دفعہ 23 کے ذریعے تعریف کیا گیا کسی رقم یا دیگر سامان جس کا رقم یا مالیت——

(i) 20 روپے سے زیادہ ہو لیکن 100 روپے سے زیادہ نہ ہو۔ 12 پیسے۔

(ii) دیگر معاملات میں 25 پیسے۔

سینماؤں پر محصول:

7. ادھر معاشی سال 63-1962 کے لیے مندرجہ ذیل حساب میں سینماؤں پر واجب الادا محصول نافذ اور جمع کیا جائے گا:-

(i) سینماؤں کے درجہ کے بارے میں پہلے درجے کے سینما کی صورت میں: 1000 ہزار روپے؛

(ii) دوسری درجہ کی سینما کی صورت میں، 500 روپے۔

(iii) تیسری درجہ کی سینما کی صورت میں، 100 روپے۔

8۔ [1] [تفریحی محصول:]

---

1 منسوخی بذریعہ مغربی پاکستان حکم نمبر 5 سال 1963۔

کام اور پیشہ وغیرہ پر محصول:

9. ادھر معاشی سال 63-1962 کے لیے مندرجہ ذیل درجہ کے افراد سے ہر ایک کے بر عکس متعین شدہ رقم نافذ اور جمع کیا جائے گا:-

محصول کی رقم	اشخاص کا درجہ
20روپے	(i) قانونی پیشے کا کام کرنے والے کا مدت 5 سال سے کم نہ ہو۔
20روپے	(ii) انکم ٹیکس پیشے کا کام کرنے والا،
100 روپے	(iii) کلیرنگ ایجنٹس، لائسنسڈ پر جیسے پروانہ یا کسٹم ہاؤس ایجنٹ منظور شدہ ہو،

(iv) مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی اتھارٹی کو سامان، اسباب اور خدمات مہیا کرنا۔ درجہ بندی کے مطابق 200روپے، یا100 روپے، یا 50روپے۔

تجارت، درآمدات اور برآمدات پر محصول:

10۔(1) ادھر مالی سال 63-1962 کے لیے، ہر شخص سے جو درآمدات اور پر آمدات کے تجارت سے وابسطہ ہو جو درآمدات اور برآمدات کنٹرول قانون، سال 63-1962 (قانون نمبر 39 سال 1950)، کے تحت جارہ شدہ پروانہ رکھتا ہو، سے درآمد شدہ سامان مالیت، یا جیسا بھی معاملہ ہو سکے، اس پروانہ کے بر عکس برآمدات کرے، اس قانون کے تیسری جدول میں نمایاں پیمانہ کے مطابق محصول وصول اور جمع کیا جائے گا۔

(2) حکومت بذریعہ ایک اعلامیہ سرکاری گزٹ سے جس طرح کہ ذیلی دفعہ 1 کے متن قانون میں اوپر بیان ہوا ہے، کسی درجہ کے جاری کردہ پروانہ کو خارج، یا، بذریعہ لکھے گئے ایک عام یا خاص حکم سے، اس پروانے کے رکھنے والے کو اس پروانہ کے خلاف درآمد یا برآمد کئے گئے سامان کے متعلق میں اس کے ذمے واجب الادا محصول کے جملہ یا ایک حصہ کی ادائیگی کو مستثنیٰ کر سکتا ہے۔

موٹر گاڑیوں پر محصول :

11۔ادھر مالیاتی سال 63-1962 کے لیے کسی علاقہ میں بذریعہ یا کسی قانون کے تحت موٹر گاڑیوں پر نافذ محصول، مندرجہ ذیل حساب سے اس محصول پر سرچارج نافذ اور جمع کیا جائے گا۔

(i) موٹر گاڑیاں جو نقل و حمل یا سامان اور مواد 25روپے کو لانے کے لیے استعمال ہوا ہو۔

(ii) موٹر گاڑیاں جو کرایہ کے لیے چلتے ہو اور مسافروں کے نقل و حمل کے لیے استعمال ہوا ہو۔

25روپے

(اَ) پروانہ جو 8 سے زیادہ افراد لانے کے لیے نہ ہو۔ 20روپے

(ب) پروانہ جو 8 سے زیادہ افراد لانے کے لیے ہو۔ 50 روپے

(III) موٹر کار جو کرایہ کے لیے نہیں چلتا۔ 12 روپے

ریل گاڑیوں کے کرایہ اور بوجھ پر محصول:

12۔30 جون، سال، 1963 تک ادھر اس ایکٹ کے چوتھے اور پانچویں جدول میں دیئے گئے پیمانہ کے مطابق ریل گاڑیوں کے کرایہ اور بوجھ پر محصول نافذ اور ادا کیا جائے گا۔

روڈ کے ذریعے لائے گئے سامان پر اور بوجھ پر چنگی:

13۔(1) 30 جون، سال 1963 تک ادھر اس ایکٹ کے چوتھے جدول میں دیئے گئے پیمانہ کے مطابق روڈ پر موٹر گاڑیوں کے ذریعے ترسیل کئے گئے سامان کے لیے لگائے گئے لاگت پر چنگی نافذ اور جمع کیا جائے گا۔

(2) موٹر گاڑیوں کا مالک چنگی کو جمع کر کے حکومت کو ادا کریگا۔

تشریح: بٹنگ ٹیکس بشمول ایک محصول جو اس رقم کے بارے میں بطور سٹیک لاگو یا شرائط کے ادا ہوا ہو۔

[☆☆☆14][1]

[☆☆☆15][2]

[☆☆☆16][3]

جرمانہ:

17۔اگر کوئی شخص جو دفعات 14، 13، 10، 9، یا 15 کے تحت چنگی یا محصول کے جمع اور ادائگی کا ذمہ دار ہو، جس طرح اس دفعہ میں مہیا کیا گیا ہے، چنگی اور محصول کی جمع اور ادائیگی میں ناکام ہو جائے، وہ جرمانہ جس کی مالیت چنگی، یا واجب الادا محصول سے زیادہ نہ ہو کے ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا۔

[***18][4]

موجودہ قوانین کا نفاذ:

19۔جہاں اس قانون کے ذریعے کوئی محصول یا سر چارج قانون کے ذریعے یا تحت نافذ کسی موجودہ محصول پر ایڈیشن یا سر چارج نافذ ہو، اس قانون میں مہیا اس محصول کی تشخیص، جمع اور وصولی کے لیے طریقہ کار میں، اس طرح بغیر جس طرح قابل نفاذ ہو، ایڈیشنل یا سر چارج کے تشخیص، جمع اور وصولی کے لیے لاگو ہو گا۔

---

1 دفعہ 14 کا اخراج بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون اڈاپٹیشن حکم، سال 1975۔

2 دفعہ 16 کا اخراج بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون اڈاپٹیشن حکم، سال 1975۔

3 دفعہ 16 کی منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ اے ایل او، سال 1975۔

4 دفعہ 18 کی منسوخی بذریعہ خیبر پختونخواہ اے ایل او 1975۔

20۔ حکومت بذریعہ اعلامیہ کسی [1][صوبائی] قانون کے موافقت اور صورت میں اضافہ سے، اس طرح انکار کر سکتا ہے جس طرح اس قانون کے ذریعے نافذ کسی محصول کے نفاذ اور جمع کرنے کے مقصد کے لیے ضروری ہو سکتا ہے۔

قانون کو ترمیم یا تبدیل کرنے کا اختیار:

ضوابط بنانے کا اختیار:

21۔(1) حکومت اس سلسلے میں ضوابط بنا سکتیں ہیں ——

(I) دفعہ 7 کے مقاصد کے لیے متعلق؛

(II) دفعہ 9 کے مقصد کے لیے ٹھکیداران کی درجہ بندی کے متعلق؛

(III) اس ایکٹ کے تحت نافذ کسی محصول اور چنگی کی جمع ادائیگی کے لیے طریقہ کار کے متعلق؛

(IV) اس کے اتفاقی کوئی اور معاملہ کے متعلق۔

(2) مغربی پاکستان مالیاتی دستور، سال 1961 (مغربی پاکستان دستور نمبر 15 سال 1961)، کے دفعات کے مشابہت کے تحت کوئی ضوابط بنائے یا بنا چکا ہو اتصور کریں، اور مالیاتی دستور سال 1961 (دستور نمبر 24 سال 1961) اس طرح بغیر جس طرح ہو سکے، اس قانون کے تحت جاری ہوا ہو، اور بنا چکا ہوا ہو تصور کیا جائے گا۔

1 دفعہ 20 میں الفاظ "مغربی پاکستان" لفظ صونائی کی تبدیلی بذریعہ اڈاپٹ آف لاز حکم 1975۔

پہلی جدول

[دفعہ 2 دیکھیے]

سرچارج

جہاں آبپاشی کے لیے جملہ زرعی آمدنی اور آبیانہ 1999 روپے سے زیادہ نہ ہو	کوئی نہیں
جہاں آبپاشی کے لیے جملہ زرعی آمدنی اور آبیانہ 1999 روپے سے زیادہ ہو	اس مجموعہ پر ½ 1 فیصد

دوسری جدول

[دفعہ 5 دیکھیے]

جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 349 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	کوئی نہیں
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 349 روپے سے زیادہ ہو لیکن 499 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	12 روپے
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 499 روپے سے زیادہ ہو لیکن 749 سے زیادہ نہ ہو۔	24 روپے۔
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 749 روپے سے زیادہ ہو لیکن 999 سے زیادہ نہ ہو۔	50 روپے۔
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 999 روپے سے زیادہ ہو لیکن 1999 سے زیادہ نہ ہو۔	100 روپے۔
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 1999 روپے سے زیادہ ہو لیکن 4999 سے زیادہ نہ ہو۔	250 روپے
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 4999 روپے سے زیادہ ہو لیکن 9999 سے زیادہ نہ ہو۔	500 روپے
جہاں جملہ واجب الادا زرعی آمدنی 9999 روپے سے زیادہ ہو۔	1000 روپے

تیسری جدول

[دفعہ 10 دیکھیے]

جب پروانہ 4999 روپے کی رقم سے زیادہ کے لیے نہ ہو۔	محصول کی رقم کوئی نہیں۔
جب پروانہ 4999 روپے سے زیادہ کے لیے ہو لیکن 9999 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	10 روپے
جب پروانہ 9999 روپے کی رقم سے زیادہ کے لیے ہو لیکن 19999 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	50 روپے
جب پروانہ 19999 روپے کی رقم سے زیادہ کے لیے ہو لیکن 49999 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	500 روپے
جب پروانہ 99999 روپے کی رقم سے زیادہ کے لیے ہو۔	1000 روپے

چوتھا جدول

[دفعہ 13، 12، اور 15 دیکھیے]

[دفعہ 13، 12، اور 15 دیکھیے]

بوجھ (سامان)	سرچارج
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 3 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	کوئی نہیں
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 3 روپے سے زیادہ ہو لیکن 10 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	6 پیسے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 10 روپے سے زیادہ ہو لیکن 25 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	12 پیسے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 25 روپے سے زیادہ ہو لیکن 50 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	20 پیسے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 50 روپے سے زیادہ ہو لیکن 75 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	50 پیسے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 75 روپے سے زیادہ ہو لیکن 100 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	1 روپے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 100 روپے سے زیادہ ہو لیکن 150 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	2 روپے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 150 روپے سے زیادہ ہو لیکن 225 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	3 روپے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 225 روپے سے زیادہ ہو لیکن 300 روپے سے زیادہ نہ ہو۔	4 روپے۔
جہاں کسی سپرد کردہ مال پر بوجھ 300 روپے سے زیادہ ہو۔	300 سے زیادہ بوجھ کی صورت میں ہر 100 روپے کے لیے 4 + 1 روپے۔

پانچواں جدول

(دفعات 12 اور 15 دیکھیے)

محصول کی رقم	کرایہ (مسافر)
50 پیسے	پہلے درجے کی ٹکٹ پر
25 پیسے	دوسرے درجے کی ٹکٹ پر
12 پیسے	درمیانی درجے کی ٹکٹ پر
6 پیسے	تیسرے درجے یا ڈک ٹکٹ (Deck Ticket) پر

مزید بر آں جہاں کرایہ 3 روپے سے زیادہ نہ ہو کوئی محصول نافذ نہ ہو گا۔